روبوٹک اسسٹڈ لیپروسکوپک پروسٹیکٹمی

ROBOTIC ASSISTED LAPAROSCOPIC PROSTATECTOMY

پاکستان کڈنی اینڈ لیور انسٹیٹیوٹ اینڈ ریسرچ سینٹر کی جانب سے معلوماتی کتابچہ

- یہ سرجیکل پروسیجر پروسٹیٹ کینسر کے لیے کیا جاتا ہے اس آپریشن کا مقصد پروسٹیٹ اور سیمینل ویسیکلز (منی کی تھیلی) کو مکمل طور پر جسم سے باہر نکالنا ہے۔
- آپریشن کے دوران سرجن پیشاب کو کنٹرول کرنے والے پٹھوں اور اعصابی نظام کو محفوظ رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔
- سرجنز بہت چھوٹے، روبوٹک آلات استعمال کرتے ہیں جو مریض کے پیٹ کے نچلے حصے میں چھوٹے چیرے کے ذریعے صحیح جگہ پر سرجری کی سہولت فراہم کرتے ہیں۔

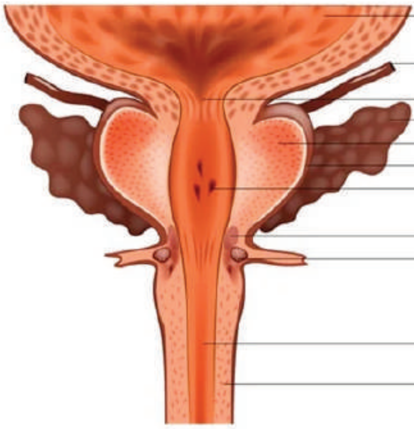

اپریشن کے بارے میں مزید معلومات

- یہ آپریشن عام طور پر جنرل اینستھیزیا میں انجام ہوتا ہے۔
- آپریشن سے پہلے اینٹی بائیو ٹکس کا ایک انجیکشن مریض کو لگایا جاتا ہے۔
- سرجنز، مریض کے پیٹ کے نچلے حصے میں پانچ سے چھ چھوٹے سوراخ کرتے ہیں اور ان کے ذریعے روبوٹ کے آلات کو مریض کے پیٹ میں ڈالا جاتا ہے۔ ان آلات کی مدد سے سرجن مریض کے پروسٹیٹ کو مثانے اور پیشاب کی نالی سے علیحدہ کرتا ہے اور اس دوران وہ کوشش کریں گے کہ مریض کے پٹھوں کو اور ان اعصاب کو نقصان نہ پہنچے جو کہ پیشاب کے کنٹرول اور اریکشن کے لیے ضروری ہیں اس کے بعد مریض کی پیشاب کی نالی کو مثانے کے ساتھ جوڑ دیا جاتا ہے آپریشن کے اختتام پر سرجنز لوکل اینیستھیزیا لگا کے پیٹ کے چیروں کو آپ کے لیے کم سے کم تکلیف دہ بناتے ہیں اور تمام چھوٹے چیروں کو ہم ٹانکے لگا کے بند کر دیتے ہیں، مریض کے مثانے میں پیشاب کی نالی کے ذریعے ایک نالی ڈال دی جاتی ہے جس کو کیتھیٹر کہتے ہیں۔ (7-10 دن)
- یہ آپریشن عام طور پر تقریباً تین گھنٹے میں مکمل ہوتا ہے۔
- آپریشن کے بعد مریض کو پیٹ کے نچلے حصے اور سکروٹم میں کچھ سوجن محسوس ہو سکتی ہے۔
- مریض کے چہرے پہ بھی کچھ سوجن ہو گی، اس کی وجہ دوران آپریشن مریض کا تقریباً 25 ڈگری کے زاویے پر سر نیچے کی پوزیشن میں لیٹے رہنا ہے۔
- مریض کو اپنے کندھے میں بھی تکلیف بھی محسوس ہو سکتی ہے جو کہ آپریشن کے دوران پیٹ میں گیس بھرنے کی وجہ سے ہوتی ہے۔

آپریشن کے بعد

- مریض کو اکثر آپریشن کے چیروں کے ارد گرد کچھ خراشیں اور سوجن محسوس ہوتی ہے۔
- مریض کو ایک یا دو دن کے لیے چہرے پر سوجن بھی ہو سکتی ہے۔
- مریض کو پیٹ میں بھاری پن محسوس ہو سکتا ہے، جب تک کہ مریض کی آنت دوبارہ کام کرنا شروع نہ کر دے (عام طور پر 48-72 گھنٹے کے بعد)۔
- زیادہ تر مریض ایک یا دو دن بعد Catheter کے ساتھ گھر جا سکتے ہیں۔

مضر اثرات

- Orgasm کے دوران منی پیدا نہیں ہوتی (100 %)۔
- اگر اعصاب نہ بچائے جا سکیں تو کافی زیادہ امکان ہوتا ہے قدرتی اریکشن نہ آئے (80-85 %)۔
- معمولی نوعیت کا غیر ارادی پیشاب کا اخراج جس کے لیے مریض کو ایک حفاظتی پیڈ کا استعمال کرنا پڑ سکتا ہے (80-85 %)۔
- مریض کو شدید غیر ارادی پیشاب کا اخراج بھی ہو سکتا ہے جو کہ اگر ایک سال تک ٹھیک نہ ہو تو پھر مریض کو اصلاحی سرجری کی ضرورت پڑ سکتی ہے (3-5%)۔
- پروسٹیٹ کو نکالنے کے بعد اس کا پیتھالوجی ٹیسٹ کیا جاتا ہے اور اگر یہ ٹیسٹ ظاہر کرے کہ مریض کا کینسر پروسٹیٹ سے باہر تھا تو اس صورت میں مریض کو مزید علاج کی ضرورت پڑ سکتی ہے (10-20%)۔
- اگر آپریشن کے بعد مریض کا پی ایس اے لیول زیرو نہ ہو اور ٹیسٹ میں ظاہر ہو تا رہے تو مریض کو آپریشن کے بعد ہارمونز، ریڈیو تھیراپی، یا کیموتھراپی کی ضرورت بھی پڑ سکتی ہے (10-20%)۔
- دوران آپریشن مریض کے مثانے کو پیشاب کی نالی سے جوڑا جاتا ہے اگر آپریشن کے بعد اس جوائنٹ میں سے پیشاب کا اخراج ہو تو پیشاب کی نالی کو دو سے تین ہفتے تک چھوڑا جا سکتا ہے (5-10%)۔
- دوران آپریشن یا آپریشن کے بعد مریض کو خون کی منتقلی یا بلڈ ٹرانسفیوژن کی ضرورت پڑ سکتی ہے (1-2%)۔
- آپریشن کے بعد سرجری کے لیے کیے گئے زخموں پر درد یا انفیکشن کی شکایت ہو سکتی ہے، ہرنیا کا مسئلہ بھی پیدا ہو سکتا ہے (3%)۔
- اگر آپریشن کے دوران مریض کے لمف نوڈز نکالے گئے تھے تو اپریشن کی جگہ پر لمفوسیل یا ٹانگوں میں سوجن بھی ہو سکتی ہے (5-10%)۔
- دوران بے ہوشی یا آپریشن کے بعد مریض کو ہارٹ اٹیک، پھیپھڑوں میں انفیکشن، پھیپھڑوں کی شریان میں کلاٹ کا جم جانا یا فالج کا اٹیک ہو سکتا ہے جس کی وجہ سے مریض کو اپریشن کے بعد انتہائی نگہداشت کے وارڈ میں داخل کیا جا سکتا ہے (5-10%)۔
- ربوٹک آپریشن کے دوران اگر سرجن کو محسوس ہو کہ پروسٹیٹ کے اردگرد اگر کسی قسم کی پیچیدگی ہے تو مریض کے روبوٹک آپریشن کو بڑے چیرے والے آپریشن یعنی اوپن سرجری میں بھی تبدیل کیا جا سکتا ہے (<5%)۔
- دوران آپریشن مریض کی چھوٹی یا بڑی آنت کو نقصان پہنچ سکتا ہے جس کے لیے مریض کی کلاسٹمی یعنی آنت اور بیگ پیٹ پر لگ سکتا ہے (1%)۔
- دوران آپریشن مریض کا سر 25 ڈگری نیچے کی پوزیشن پر ہوتا ہے جس کی وجہ سے آنکھوں کے مسائل (1-2%) یا جسم کے کچھ حصوں کا سن ہو جانا ممکن ہے (50%)۔

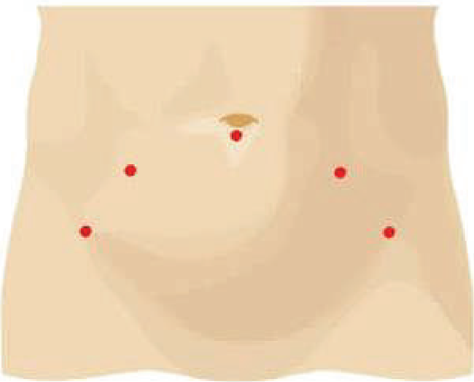

- آپریشن سے پہلے اگر اپ کسی قسم کی خون پتلا کرنے والی دوائی لے رہے ہیں یا آپ کے دل میں سٹنٹ یا پیس میکر ڈلا ہوا ہے تو اس کی اطلاع اپنے معالج کو دیجئے۔
- مریض کو آپریشن سے عام طور پر ایک دن پہلے ہسپتال میں داخل کیا جائے گا اور مریض کے معالج مریض سے ایک دفعہ پھر اس آپریشن کے متعلق بات چیت کریں گے اور مریض کا اجازت نامہ حاصل کریں گے، آپریشن والے دن بے ہوشی کے ڈاکٹر بھی مریض سے ملاقات کریں گے اور آپریشن کے بعد درد ختم اور کم کرنے کی طریقہ کار کے بارے میں مریض کو مزید معلومات فراہم کریں گے آپریشن سے پہلے مریض کو ٹانگوں میں کلاٹ سے بچاؤ کے لیے جرابیں پہنائی جائیں گی اور اپریشن کے بعد 28 دن تک مریض کو خون پتلا کرنے والا ہیپرین انجیکشن لگایا جائے گا۔
- ایمرجنسی کی صورت میں PKLI کے اس نمبر 042 111 11 7554 پر رابطہ کریں۔

PKLI

پاکستان کڈنی اینڈ لیور انسٹی ٹیوٹ اینڈ ریسرچ سینٹر

+92 42 111 11 7554 | pklinrc | @pklinrc www.pkli.org.pk